ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

مرثیہ

جب حرم قلعہ شیریں کے برابر آئے

تصنیف جناب مرزا دبیر صاحب

سنہ ۱۳۱۸

مطبع عزیز یار زمان سبیت میسور

نمبر ۳

ع
عجیب ہے تو قلعہ سے میں سے پرانے آئے
مل ہوا ہے سب سے مولانا سے گزرنے آئے
جب سے ہم سے ہیں سے گر زبان دل سے آئے
مہ سے سلطان سے ہم سے پرانے آئے
نشان وہ قلعہ تو قدرت سے سیاہ دیکھ
جا کو بو گئے آئے وہ قیام تو سوری دیکھ

ع
ہندی کی مصیبت میں جی بھلا دیتی ہے
آخرش دیدہ ہم نے تم سے کہا ہے
پھر وہ قلعہ کا طلسم ہے اور بنا
صبر آتا ہے اور فلک میں مانند ملا
قلعہ تو فنون میں ملا ہے آزاد ہو
سو دیکھو ہے اندر ہے سب ٹل ہو

ع
ہمیں تو ہے حسن ہو پر قدرت دن زمین
مگر کر حسن سے ہر دین نو محمد ہے زمین
زبردستی سے نہیں ہر ملا یا آزاد ہے
اور مسلمان ہے کہ جو کر کے یوں سے آیا

سر کی بالا بالا کی امیرانہ سواری ہوئی
مسند نور پر بیٹھ سے [illegible] یاری ہوئی
بانکہ بیچ پھر بیٹھ سے انہد عجب آہنگ ہوئی
[illegible] سب جگنو [illegible] بہاری ہوئی
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴

۴۵

سنتے آراستہ کی سیج سہرے کے لئے
لائے گلدستہ بہار سے اکبر کے لئے
کشتیاں ہدیہ کی زینت تن اکبر کے لئے
جھولا دالان میں ڈالا علی اصغر کے لئے
جام شربت کے لیے ابن حسن کی خاطر
گہنا ہوتوں کا دکھلا لائے دولہن کی خاطر

۴۶

غرض آمد سادات کا سن کے بیان
شہر و قربت کے ہوئے لوگ زیارت کو رواں
گھر میں دعوت کا کیا شمر نے اپنے ساماں
فرش کو عرش کیا جھاڑ کے پاکیزہ مکاں
ظرف ہو ہو کے لیے آب و غذا کی خاطر
کھانا تیار کیا آل عبا کی خاطر

۴۷

کہتی تھی قاسم و اکبر کی ہوئی ہے شادی
دولہا آقا کا بھتیجا دولہن آقا زادی
دونوں یکجا ہیں دلی میں تو مبارکبادی
یہ مگر ظلم تھا شادی میں ہوئی بربادی
کہ نہ دیکھا تھا دولہا جو دولہن کا یہ تماشا دیکھا
ساتھ تخت پہ نوشاہ کا لاشا دیکھا

۱۰م

دولہ دی بیا سے دوار سے سبزہ دی ثابات
او جلال ئی بہ بیا نیون کوہ سہ دہ شخص ذات
صاحب جہ تیرہ کے ئی بیا یون کوہ سہ دہ برکات
مہ با او بہ سے بیا دا ست فتح الدرجات
او دروں سے ئی ندرو لگ [illegible]
[illegible] کوی [illegible] تون دا

۱۱م

[illegible] عمل سے کیا
[illegible] لکہ [illegible] ساتون مواد
[illegible] جالب سبا
[illegible] ابن [illegible] سے
[illegible] ونیا جا بیکا سے
[illegible] حاجات [illegible] کا سے

۱۲م

[illegible] حسین ع
[illegible] حسین ع
[illegible] حسین ع
[illegible] بلا [illegible]
[illegible] عبادت [illegible]
[illegible] یوسف [illegible] دم

۱۳

ایک عورت نے یہ باہر سے پکارا ناگاہ
اے شہنشہ تری ارمان علی خاک میں آہ
گھر کا گھر ہو گیا خاتون قیامت کا تباہ
وارث آل نبی بس کہ ہیں اب اللہ
ہم زیارت کو گئے تھے سوئے محشر دیکھا
نے تری حضرت زینب کو کھلے سر دیکھا

۱۴

بے تحاشا یہ وہ کہتی ہوئی دوڑی باہر
خاک منہ میں ترے کس منہ سے یہ دیتی ہے خبر
کون زینب کہے آئی ہو تو ننگے سر
وہ پکاری کہ حسین ابن علی کی خواہر
ایک میں ہی نہیں ہوں گا ور بھی دیکھو آئی ہیں
ریسمان باندھ کے شہزادوں میں عدو لائے ہیں

۱۵

کہا بابا نے تجھی شیر خدا وہ زینب
[illegible] مولاں بہا وہ زینب
جس کا اک بھائی تھا شاہ شہدا وہ زینب
جس سے بے شیر و شبیر فدا وہ زینب
اور زینب نہیں جانشا یہ بی زادی ہے
بھائی مارا گیا اللہ سے فریادی ہے

یوب

جلد نمبر

نام موضع	

بدا وصول ہونے

میعاد عذرداری

عالم

اگر کسی طرح ارادہ ہو [illegible] پیر و مادر [illegible]

[illegible] بارہا غلط ہو [illegible]

[illegible]

عالم

[illegible]

عالم

[illegible]

۱۹م

بچھن فہم کا شیرین سخن سے نہ تھا جب
سکتا ہو شن و درسی کے سینہ میں کلام کی ذرم
بچھا سی سے کی ایک قصد سموے اہل حرم
علی [illegible] سے سنا ہوئی آواز قلم
بیان آپ شیرین سے جمل ہو [illegible]
بال زخار و بتہ بلبل اور ذوق اور [illegible] گلین

۲۰م

بلبل بیک کا عزیز کا زنور بخش جب سلانی
کھولو کو میں کہاں جا وتن وہ شیرین آئی
بولی خوش ہو کی سکینہ مری قسمت لائی
اب بہ جا وکو جنس سرور دین کی پائی
ایسی خدمت کے صدا فرد ہا کے [illegible]
بابا کہہ جا نکو زینب ہی کہاں [illegible]

۲۱م

بیان تھا کہ کدر سامنے شیرین کا ہوا
بولی سادات کی ہو آئی ہے بیان صل علی
قید ہو نام و نسب محی بت سادو دینا
علوی ہو کر ہی نہ اطہر یا آل عبا
بہن حیران کی کہ بیلو وہ کہاں سادات کہاں
آل محمد کہاں اور بت ریدور ذات کہاں

۲۲م

باوان بگیں بن جل ال مچھیاں تاں اداس کیتی لیا م
نشنہ ما ہوت باجھ یاران آکھ من صفا کیتی عنا م
بدل یا بوون ازنب سکا بنیں باں عنا م
بحی بیدی ان بیبی مظلوم سری بیزا بن کام
بیرا مہان باہری صادق بے شک نخرہ آ ویچا
ذنی کیتی را ایجا کیرون اون شرآ ویچا

۲۳م

باں شیرن بن تن باقی بچی سکل بیان
سبو ہم بن جب سے آلک لگی بیری ہوجان
اور جگاری کہ بن آواز نے تیرن ولوں ہیان
صلیقو من ال باجی تیری سری نشرادی ہے
نہ من نا نوب نے کا انداز ہے
بازی سنبھر جا دیکی آواز ہے

۲۴م

باون بہنیک کسی کیا سرنوا او شتا اول بال
ہیے کیا ہو بیان دے بہلا نستا اول بال
آ اتاق وسلا است یک ہے تاق بال
سر علی کی موں مشتاق و دیگا شرکیا ولبان تی
بہ بنی بکاندر نے آئی من قربان تی
کی کی سر شمین کان ہیں بچان تی

رجسٹر

آبیانہ

روپیہ

اندریعاد

ہوگا۔

قطعہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطعہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسین ابن علی ابن ابی طالب

قطعہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند ۲۸

تم تو جنت کو سدھارے مین بلاؤن کسکو
مر گئے فاقے سے تم کہانا کہلاؤن کسکو
آپ سا پیاسے سے موئے شربت مین پلاؤن کسکو
آپ بخشی پیاسی مین سینہ پہ سلاؤن کسکو
دست پا چومنی کے طور رہی تمہاری تین
ہائی مہمان تری یادون مین پاتی ہون مین

بند ۲۹

یہ فغان سنتے ہی کانپا سر سلطان امم
اور شبیر کی طرف تیز دوڑون اٹھا علم
بیبیان تمام کے اوڑ ہے تھیں تقسیم
کہا شبیر نے کیا کیا وہی ہے اے ام
اک دو وقت رسول ثقلین آتا ہے
ہاے پہچانا سر پر عون حسین آتا ہے

بند ۳۰

دوڑی بیبیان ہوئے دشت تماشا مین
یاں نکلنے سے تڑپ کر سر پاکیزہ دین
پہنچی آغوش مین سر لے کے وہ بالائے زمین
سر کے ہاتھون ملا بین کیا سمجھی مین حزین
گھر مین جو قدم رنجہ سرور نے کیا
دمین آگے سرافراز مجھی سر نے کیا

۳۱

گور میں آئے ہو تو منہ سے بھی بولو آقا
شبر و شبیر کی قسم ہو تو منہ تو کچھ بولو وقت
پانی لاؤں میں جو کہو تو کچھ بولو وقت
ہم بچن نانا و مرتضیٰ خاص سے ہولو آقا
حلق سے تیغ جو فرح بی مقتول ہوئی
کہے ادا فضا فدت ہم مقبول ہوئی

۳۲

بچھڑے سے ہو اگر تو ماں ہیں سبط رسول
بیٹا ماں صفا فت کی بڑی ہے در قبول
ماں کی لڑی سے گھنٹے ہیں جیت قبول
اب صفا فت سے ہماری ای تو دا دو قبول
فاتحہ سا سون کا شربت پیلا دا شیرین
پانی ہو داس سا کی کی لا شیرین

۳۳

دیکھ نام ہم اب زبان کو زبان شیرین
زندگی تلخ ہے سن کس کی زبان شیرین
کھول شیرین سے غم شاہ میں جان شیرین
شاکر حق سے نے بخشی زبان شیرین
صلہ احباب کی خوشی سے دل محزون
کہکے مضمون ان نہیں مضمون
تمام شد